نشانِ حیدر

ا۔ دیا گیا اقتباس پڑھیے اور نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

نشانِ حیدر پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔ نشانِ حیدر اب تک گیارہ شہیدوں کو مل چکا ہے۔ پاکستان کی فضائیہ کی تاریخ اور پاکستان کی برّی فوج کے مطابق نشانِ حیدر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے نام پر دیا جاتا ہے کیونکہ ان کا لقب حیدرِ کرار تھا اور ان کی بہادری ضرب المثل ہے۔ یہ نشان صرف ان لوگوں کو دیا جاتا ہے، جو وطن کے لیے انتہائی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہید ہو چکے ہوں۔ ان میں میجر طفیل شہید نے سب سے بڑی عمر یعنی ۴۴ سال میں شہادت پانے کے بعد نشان حیدر حاصل کیا، باقی فوجی جنھوں نے نشان حیدر حاصل کیا ان کی عمریں ۴۰ سال سے بھی کم تھیں جبکہ سب سے کم عمر نشان حیدر پانے والے راشد منہاس شہید تھے جنھوں نے اپنی تربیت میں ۲۰ سال ۶ ماہ کی عمر میں شہادت پر نشان حیدر اپنے نام کیا۔ نشان حیدر دشمن سے دوران جنگ قبضے میں لیے جانے والے اسلحے کو پگھلا کر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی تیاری میں تانبہ، سونا اور جست استعمال ہوتا ہے۔

(ا) نشان حیدر کس کے نام پر دیا جاتا ہے؟

(ب) شہادت کے وقت میجر طفیل محمد شہید کی کیا عمر تھی؟

(ج) نشان حیدر بنانے میں کون کون سی دھاتیں استعمال ہوتی ہیں؟

OXFORD UNIVERSITY PRESS